نوجوانوں کے مخصوص شیرازہ پنجابی کی رسمِ رونمائی

مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے کے لئے اکیڈیمی کی کوششوں کی سراہنا

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے جموں یونیورسٹی کے شعبہ پنجابی کے اشتراک سے ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا جس میں شیرازہ پنجابی کے خصوصی شمارہ 'یووا وشیش انک' کا اجراء کیا گیا۔ اس موقعہ پر جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر آر ڈی شرما مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام کی صدارت سابق وزیر تعلیم و چیئرمین ایم بی ایس کالج سائنس وٹیکنالوجی جی ایس رنگیل سنگھ نے انجام دیئے جبکہ معروف ڈوگری ادیب پروفیسر للت منگوترہ مہمان ذی وقار تھے۔ ایوان صدارت میں اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن اور یونیورسٹی کے پنجابی شعبہ کے صدر پروفیسر کیدار ناتھ شرما بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر بلجیت رینا نے شیرازہ کے پنجابی کے خصوصی شمارے پر سیر حاصل تبصرہ پیش کیا اور اس کے ادبی مشمولات اور اس سے جڑے دیگر لوازمات کا ذکر بھی کیا۔ پروگرام کے دوران کہانی گھوشتی بھی منعقد ہوئی جس میں رونیت کور، (باقی صفحہ ۲۲ پر)

ماسٹر کرتار چند اوران کے اہلِ خانہ کی اعزاز پوشی

گھرانہ سیریز کے تحت پروگرام میں سرکردہ شخصیات کی شرکت

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام ''گھرانہ'' سیریز کے تحت ماسٹر کرتار چند اوران کے اہلِ خانہ کی اعزاز پوشی کی گئی۔ انہیں یہ اعزاز مقامی زبانوں میں خدمات کے عوض پیش کیا گیا۔ پہاڑی، گوجری، ڈوگری اور پنجابی لوک گیتوں اور شاعری کو ماسٹر کرتار چند نے اپنی آواز کے ذریعے سے متعارف کروایا ہے۔ پہاڑی زبان کے ایک معروف قلمکار سوامی انترنیرو نے ماسٹر کرتار چند کی حیات پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر کرتار چند کا جنم ۱۹۵۶ء میں پونچھ میں ہوا۔ آپ نے دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد سنگیت پربھا کر میں سنگیت کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد لائٹ میوزک میں پریاگ سنگیت سمرتی الہ آباد سے چار سال کا ڈپلوما کیا۔ ماسٹر کرتار چند نے اپنی تعلیم پوری کرنے کے بعد پونچھ کی مقامی زبانوں کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ نئے فنکاروں کی تربیت کے لئے سرستوی سنگیت ودھیالیہ نام سے ایک تربیتی ادارہ قائم کیا۔ ریاستی قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین جناب جہانگ میر نے بحیثیت مہمانِ خصوصی تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا روایتی ادب، تہذیب وثقافت جو کہ بعض حالات کی نذر ہو رہا ہے اور مغربی تہذیب سے متاثر ہو رہا ہے اُسے از سرِ نو بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ (باقی صفحہ ۲۳ پر)

ادبی صلاحیتیں نکھارنے کے لئے کلاسکی ادب کا مطالعہ لازمی

کلچرل اکیڈیمی اور ساھتیہ اکادمی کے اشتراک سے ۶روزہ ورکشاپ کا انعقاد

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے تعاون سے کے ایل سہگل ہال میں ۶روزہ کہانی ورکشاپ کا انعقاد کیا جس کا افتتاح شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر، سائنس اور ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر پروفیسر پردیپ شرما نے کیا۔ پروفیسر للت مگوترہ، کنوینر ڈوگری ایڈوائزری بورڈ ساہتیہ اکادمی کے علاوہ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں مہمانِ خصوصی پروفیسر پردیپ شرما نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ورکشاپ میں نئے قلمکاروں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کئے جانے چاہیے تاکہ ہمارے لکھنے والے اس صنف کو آنے والی نسل تک منتقل کرسکیں۔ انہوں نے نوجوان قلمکاروں سے کہا کہ آگے بڑھنے کے لئے کلاسکی ادب کے مطالعہ کا شوق پیدا کریں۔ پروفیسر للت مگوترہ نے ورکشاپ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا ایسا ورکشاپ ہے جس میں کہانی کار موقع پر ہی کہانی تخلیق کریں گے جس پر بحث کی جائے گی۔ ورکشاپ میں مختلف زبانوں کے ادیب حصہ لے رہے ہیں جس سے آپسی تبادلہ خیالات کے مواقع بہم ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ورکشاپ میں چنندہ کہانیاں پڑھی جائیں گی جن پر کھل کر بحث وتمحیص ہوگی۔ ورکشاپ میں جن سرکردہ کہانی کاروں کو دعوت دی گئی تھی ان میں چھتر پال، پروفیسر للت مگوترہ، خالد حسین، ڈاکٹر اوم گوسوامی، سریندر نیر، یوگیتا یادو، بلجیت سنگھ رینہ، نیرو شرما، نرمل ونکرم، ڈاکٹر میرا نتیوش گولیری، کرشن شرما اور ڈاکٹر ایم کے وقار قابلِ ذکر ہیں۔ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اپنے استقبالیہ خطبہ میں چھ روزہ کہانی ورکشاپ کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ورکشاپ کو اس لئے بھی وقت کی اہم ضرورت مانتے ہیں کہ آج کے دور میں کہانی سننے سنانے کا چلن ختم ہو رہا ہے۔ کسی کے پاس کہانی سننے اور اس پر سوچنے کا وقت دستیاب نہیں۔ انہوں مزید کہا کہ ایسی سرگرمیاں نئے قلمکاروں کے لئے بے حد کارآمد ثابت ہوں گی۔ ورکشاپ میں جن معروف شعراء ادباء اور قلمکاروں نے حصہ لیا ان میں رادھا رانی، سونیکا جسروٹیہ، اشوک شرما، رونیت کور، امن دیپ کور، ایس ہرسمرن کور، پرتیک شرما، کمل سینی، شاردا دیوی، ریتیکا، خوشی وزیر، للکیش کشور، شیوانی آنند، کماکشی وید، مہک دیوی، روبینی رینی، آرتی دیوی، فرحانہ فاروق، ہیمانی بالی، رخسانہ، پرینکا ڈوگرہ، سنیل منگوترہ، کشور کمار، صحبت سرور خان (باقی صفحہ ۲۳ پر)